نعیم احمد

''قرآنیات'' میں جناب جاوید احمد غامدی صاحب کا ترجمۂ قرآن ''البیان'' شامل اشاعت ہے۔ یہ قسط سورۂ حجر (۱۵) کی آیات ۴۹-۷۷ کے ترجمہ اور حواشی پر مشتمل ہے۔ ان آیات میں بتایا ہے کہ خدا غفور و رحیم ہونے کے ساتھ بڑا منتقم و قہار بھی ہے۔ قریش کے ان مغروروں کے مطالبہ پر ان کو متنبہ کیا گیا ہے کہ فرشتوں کا آنا کوئی معمولی بات نہیں، وہ جب آتے ہیں تو کسی مہم ہی پر آتے ہیں۔ انھیں اس حقیقت کو سمجھانے کے لیے قوم لوط کی سرگذشت سنائی گئی ہے۔

''معارف نبوی'' کے تحت شاہد رضا صاحب کے مضمون ''اچھائی کی دعوت کا اجر'' میں ذکر ہے کہ جس شخص نے ہدایت کی طرف دعوت دی، اس کے لیے ان لوگوں کے اجر کے برابر اجر ہے جو اس دعوت پر عمل پیرا ہوں گے اور جس شخص نے کسی گمراہی کی طرف راغب کیا، اس پر ان لوگوں کے گناہوں کے برابر گناہ ہوگا جو اس کی پیروی کریں گے۔ یہ معز امجد صاحب کے ایک انگریزی مضمون کا اردو ترجمہ ہے۔

''سیر و سوانح'' کے تحت محمد وسیم اختر مفتی صاحب کے مضمون میں جلیل القدر صحابی حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ کے سبقت اسلام، غزوۂ طائف و یرموک میں ان کی شرکت اور ان کے حالات زندگی کو بیان کیا گیا ہے۔

''نقطۂ نظر'' کے تحت رضوان اللہ صاحب نے اپنے مضمون ''تعدد ازواج کی آیت کا مطالعہ'' کے دوسرے حصے میں تعدد ازواج اور اس کی تحدید کے حوالے سے اپنا نقطۂ نظر واضح کیا ہے۔ اسی کے تحت ڈاکٹر خالد ظہیر صاحب نے اپنے مضمون مغربی ممالک کے دار الحرب ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں اپنا نقطۂ نظر بیان کیا ہے۔

''یسئلون'' میں مولانا اصلاحی صاحب سے شوریٰ سے متعلق پوچھے گئے دو اہم سوال نقل کیے گئے ہیں: ایک، کیا ارکان شوریٰ کی تعیین ثابت ہے۔ دوسرے، کیا امیر مجلس مشاورت کی اکثریت کے فیصلہ کا پابند ہوگا؟ اصلاحی صاحب نے قرآن و حدیث کی روشنی میں ان کا جواب دیا ہے۔

''ادبیات'' میں جاوید احمد غامدی صاحب کی ایک غزل شائع کی گئی ہے۔

آخر میں قارئین کی مضامین تک آسان رسائی کے لیے راقم کا مرتب کردہ سالانہ اشاریہ بھی شامل کر دیا گیا ہے۔

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org